ادارہ

تعارف وتبصرہ کتب

کتاب: مجموعۃ الفتاویٰ جدید (کفایت المفتی وفتاویٰ محمودیہ) ۷ جلد

ضخامت: ۳۹۱۴   قیمت: درج نہیں   ناشر: مکتبہ شرکت علمیہ گوجرانوالہ

علمی میدان میں حضرت مولانا مفتی کفایت اللہ صاحبؒ اور حضرت مولانا مفتی محمود حسن صاحبؒ کے ناموں سے کون واقف نہیں، ان کے دیگر علمی کارناموں کے علاوہ فتاویٰ کفایت المفتی اور فتاویٰ محمودیہ ارباب فتویٰ پر احسان عظیم ہے کوئی مدرسہ لائبریری اور دارالافتاء شاید اس سے خالی ہو، یہ محنت اور کام کی قبولیت کی علامت ہے۔ ان فتاویٰ میں بعض ایسے مشکل عقدوں کا حل موجود ہے جو کسی دوسرے فتاویٰ میں نہیں، اس اہمیت کی بناء پر مکتبہ شرکت علمیہ گوجرانوالہ نے دونوں فتاوؤں سے اہم اہم سوالات کو منتخب کر کے یکجا شائع کر دیئے ہیں جس کو اگر خلاصہ بھی کہا جائے تو بیجا نہ ہوگا۔ مفتیان کرام کو تو عام اور آسان سوالات پر فتاویٰ مل سکتے ہیں لیکن مشکل اور پیچیدہ سوالات کیلئے اگر اس پر اکتفاء کیا جائے تو بھی مسئلے حل ہونے کی امید ہے۔ مجموعۃ الفتاویٰ جدید کی پہلی جلد کتاب العقائد۔ کلمات کفر، تقلید اور ردِ شیعیت پر مشتمل ہے۔ بندہ نے اس جلد کا کئی مقامات کا مطالعہ کیا الحمد للہ مرتبین نے اس پر کافی محنت کی ہے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس محنت اور کام کو قبول فرمائیں (آمین)۔ البتہ کتاب کے شروع میں مقدمہ نہیں جو کہ ضروری تھا کہ کن علماء کرام کی نگرانی میں یہ کام سرانجام ہوا ہے، مؤلف کا بھی کوئی ذکر نہیں ہے، نیز دونوں فتاوؤں سے سوالات کے انتخاب کی بنیاد کیا ہے اس کا ذکر بھی نہیں ہے جو کہ ضروری تھا۔

نام کتاب: مرام الکلام فی عقائد الاسلام   مصنف: علامہ عبدالعزیز فرہارویؒ

تعداد صفحات: 400   قیمت: 650 روپے

علامہ عبدالعزیز فرہارویؒ سرزمین پنجاب سے اٹھنے والے تیرہویں صدی کے ایک عظیم نابغۂ روزگار تھے۔ آپ ۱۲۰۹ ہجری میں ملتان کے ضلع مظفر گڑھ کے ایک گاؤں پرہاڑ میں پیدا ہوئے۔ بیک وقت علوم قرآن وحدیث، عقائد، شعر وادب، فلسفہ ومنطق، طب، فلکیات، ہندسہ، علم نجوم وغیرہ میں مہارت رکھتے تھے۔ ان موضوعات پر آپ نے اپنے پیچھے ایک بہت بڑا تحریری سرمایہ چھوڑا۔ ___ زیر تبصرہ کتاب علم کلام پر آپ کی بہترین کتابوں میں سے ہے۔ اس کے آغاز میں چار مقدمات ہیں۔ پہلے مقدمے میں علم کلام کی فضیلت بیان کی گئی ہے۔ دوسرے میں مختلف بدعتی فرقوں کی تفصیل ہے۔ تیسرے میں اہل سنت والجماعت اور چوتھے میں تصوف کی حقیقت کا بیان ہے۔ اس کے بعد والے چند ابواب میں کلامی مسائل میں